رباعیات و قطعات

احسان امروہوی مرحوم

مکتبۂ احسان الادب
مکان نمبر ۱۸۶، سو کوارٹرز — کورنگی — کراچی — پاکستان

maablib.org

رباعیات و قطعات

MAKTABATUL ULOOM TRUST
11845
Library
2 J
Nazimabad,
Karachi.

تصنیف : احسان امروہوی

ترتیب : ساجد احسان
ایم۔ اے

MAAB-1431
maablib.org

مکتبۂ احسان الادب
MAKTABA-E-EHSAN-UL-ADAB
50B-186 HUNDRED QUARTERS KORANGI KARACHI

ISHTIAQ PRINTING PRESS. I. I. Chundregar Road. Karachi.

انتساب

میں اپنے والد صاحب (احسان امروہوی) کے کلام سے چند رباعیات وقطعات اپنے خاص کرم فرما جناب سید اسحاق حسین میرزا علم دوست۔ ادب نواز پیکرِ انسانیت مظہرِ خلوص، آئینہ صفات پیروئے محمدؐ و آلِ محمدؐ کی ذاتِ عالی سے منسوب کرتا ہوں جن کے فیضِ خاص سے یہ کلام شائع ہوا۔

خیراندیش

ساجد احسان

MAAB 1431
maablib.org

حُسنِ حقیقت

اک حُسنِ حقیقت ہے سراپا تیرا
انوار ہی انوار ہے نقشا تیرا
مہر و مہہ و انجم پہ نہیں کچھ موقوف
ہر شے میں نظر آتا ہے جلوا تیرا

محور

دنیا کسی جلوے سے منوّر ہے ضرور
پوشیدہ کوئی ہستیٔ برتر ہے ضرور
ذرّات کی افلاک کی سیّاروں کی
گردش یہ بتاتی ہے کہ محور ہے ضرور

maablib.org

بندۂ عاصی

سرکش بھی ہوں باغی بھی غدّار بھی ہوں
مغرور و گناہگار و خطا کار بھی ہوں
سب کچھ ہوں مگر پھر بھی ہوں بندہ تیرا
مولا تری رحمت کا طلب گار بھی ہوں

تلوار

بیکس بھی ہوں بےبس بھی لاچار بھی ہوں
اور غم کدۂ دہر میں بیمار بھی ہوں
لیکن ہے یہ ہر دورِ زمانہ شاہد
آنچ آئے اگر حق پہ تو تلوار بھی ہوں

MAAB 1431
maablib.org

MAKTABATUL ULOOM TRUST
Library
Nazimabad
Karachi

جوہرِ انسان

اک تِل میں ہے پوشیدہ نظر کا جوہر
مستور صدف میں ہے گہر کا جوہر
تابندگیٔ ذرۂ ناچیز نہ بھول
مٹنے سے نکھرتا ہے بشر کا جوہر

پستی

اخلاق کی اجڑی ہوئی بستی دیکھی
دنیائے اُولاالعزم کی ہستی دیکھی
تاریخ کے اوراق پہ ڈالی جو نظر
انسان کی ہر دور میں پستی دیکھی

MAAB 1431
maablib.org

اوج

اے طبعِ رسا فکر کا محور ہوں میں
ہر بحرِ مضامیں کا شناور ہوں میں
احسان ملا فیضِ محمدؐ سے یہ اوجؔ
ہے سر پہ علم زینتِ منبر ہوں میں

مصوّر

صانع کی دلیل ہے چمن کا ہر پھول
اے منکرِ حق ہوش و خرد پر مت پھول
یہ زعمِ ترقی ہے عبث پیکرِ خاک
تصویر ہے تو اپنے مصوّر کو نہ بھول

MAAB 1431
maablib.org

جوابِ ہذیان

اُٹھا وہ لگاہوں سے حجابِ ہذیان
تھرّا گئے بدمستِ شرابِ ہذیان
گو یار ہا نیزے پہ سرِ پاکِ حسینؑ
ملتا رہا دنیا کو جوابِ ہذیان

حسینؑ

وہ روشنیٔ شمعِ حقیقت ہیں حسینؑ
اسلام پہ احسانِ مشیّت ہیں حسینؑ
مانا کہ علیؑ جانِ شجاعت تھے مگر
واللہ محمدؐ کی شجاعت ہیں حسینؑ

MAAB 1431
maablib.org

جانِ شریعت

ہیں روحِ عمل جانِ شریعت ہیں حسینؑ
اک معجزۂ خُلق و مروّت ہیں حسینؑ
تا حشر ہیں اربابِ وفا کے آقا
احسانِ محبت ہی محبّت ہیں حسینؑ

غرور

نخوت کا مرقع ہے ترا طرزِ خرام
خصلت میں ترے کبر کی محتاج سلام
مغرور نہ بن حرص و ہوس کے بندے
قُربانی سے ملتا ہے بلندی کا مقام

maablib.org

موت

آہوش میں او مستِ شرابِ ہستی

دھوکہ ہے نظر کا یہ سرابِ ہستی

اس دن کو بھی یاد کر کبھی اے غافل

جب موت اُلٹ دے گی نقابِ ہستی

عزم

پھر ملّتِ بیضا کو جوانی دے دے

پژمردہ دلوں کو شادمانی دے دے

میدانِ عمل کو دے وہی چشمۂ فیض

جو عزم کی تلوار کو پانی دے دے

maablib.org

کمالاتِ فطرت

تہذیب و تمدن کا سراپا ہے حسینؑ

دردِ دلِ انساں کا مداوا ہے حسینؑ

ہے عزم کا پیکر تو عمل کی تصویر

فطرت کے کمالات کا نقشہ ہے حسینؑ

قصرِ جناں

صدقے میں ترے سارا جہاں ملتا ہے

ہر در سے بھلا اتنا کہاں ملتا ہے

کیا اب بھی غریبی کا ہے شکوہ احسانؔ

ہر شعر پہ اک قصرِ جناں ملتا ہے

MAAB 1431
maablib.org

شباب

ہر قطرے کے لب پر ہے کہانی تیری
کیا بات ہے اے حیدرِ[۴] ثانی تیری
امواجِ تلاطم سے چھلکتا ہے شباب
انگڑائیاں لیتی ہے جوانی تیری

غلامی

با فیض ہے وہ ذاتِ گرامی تیری
ایمان کی ضامن ہے سلامی تیری
شاہانِ جہاں خادمِ ادنیٰ تیرے
شاہی سے بھی برتر ہے غلامی تیری

maablib.org

بوترابی

میخانۂ عرفاں کا شرابی ہوجا
مستِ مئے خام انقلابی ہوجا
خود سامنے آجائیں گے حق کے جلوے
آنکھیں ہیں اگر تو بوترابی ہوجا

حیدر ثانی

گر معرفتِ حیدرؑ ثانی ہوجائے
کچھ اور ہی اندازِ جوانی ہوجائے
عباسِ علیؑ کہہ کے بڑھائیں جو قدم
ہو آگ کا دریا بھی تو پانی ہوجائے

maablib.org

خادم

طوفانِ حوادث پہ نظر رکھتے ہیں
ہر موجِ تلاطم کی خبر رکھتے ہیں
منہ پھیر دیئے سینکڑوں طوفانوں کے
عباسؑ کے خادم یہ اثر رکھتے ہیں

علمدارِ حسینؑ

عباسؑ کی تیغ ذوالفقارِ ثانی
دنیا اسی تلوار کا لوہا مانی
آجاتا ہے جب نامِ علمدارِ حسینؑ
ہو جاتے ہیں سائنتوں کے پتے پانی

MAAB 1431
maablib.org

شاعر

فصیح حمیری خوش فکر و عبل

فرزوق اور کمیتؔ باکمالی

آئمہ کی ہمیں پر بخششیں ہیں

کبھی لوٹے نہ احساں در سے خالی

اویس قرنی

وہ رزم وہ ہنگامۂ صفین اویس قرنی

اللہ رے وہ شانِ اُویس قرنی

اسلام ہے انگشت بدنداں ابتک

ایمان ہے قربانِ اویس قرنی

رحمۃ اللعالمین

سب بہاریں ہیں بفیضِ رحمۃ اللعالمیں
سلسبیل و کوثر و تسنیم و فردوسِ بریں
صورِ محشر کیا ہے اعلانِ حقیقت آشکار
حشر کیا ہے آخری دربارِ ختم المرسلیں

جلوہ ریزی

ذرے ذرے میں ہے انوارِ سحر آج کی رات
اللہ اللہ یہ معراجِ نظر آج کی رات
پرتوے پائے محمدؐ کی یہ جلوہ ریزی
منہ چھپائے ہوئے پھرتا ہے قمر آج کی رات

MAAB 1431
maablib.org

قاتل

جلاّد ترا دعوی ہر اک باطل ہے
سفاک ترے تیروں سے دل بسمل ہے
او بانیٔ بیداد ذرا دامن دیکھ
معصوموں کا ہر دور میں تو قاتل ہے

صورتِ قرآن

ہے شوکتِ دین عظمتِ ایمان ہے زینبؑ
اسلام پہ احسان ہی احسان ہے زینبؑ
اللہ غنی علمِ لدنی کی یہ منزل
اے صلِّ علی صورتِ قرآن ہے زینبؑ

MAAB 1431
maablib.org

پیغمبری

بنایا حق نے دو عالم کی رہبری کے لئے
یہ انتخاب ہے در اصل برتری کے لئے

ہو جس کے ہاتھوں پہ مولودِ خانۂ کعبہ
حَلَف اٹھائے وہ پھر کیوں پیمبرؐی کے لئے

زُلفِ پیمبرؐ

نظر والوں نے موتی چن لئے بڑھ کر ہدایت کے
ملی اربابِ دل کو روشنی محراب و منبر سے
نظر جلووں میں آکر کھو گئی عشقِ مجازی کی
زمانہ کھیلتا ہی رہ گیا زُلفِ پیمبرؐ سے

maablib.org

نُور

محمدؐ ہی محمدؐ کے ہیں جلوے

نظر والوں سے کچھ پردہ نہیں ہے

بھلا تصویر کھنچ سکتی ہے کیونکر

سراپا نور ہے سایہ نہیں ہے

سایہ

اسی سے تو ضیا ہے جان و دل میں

یہی تو حسنِ اربابِ نظر ہے

دو عالم میں محمدؐ کے ہیں جلوے

زمیں پر جسم، سایہ عرش پر ہے

MAAB 1431
maablib.org

پنجتن

انہی کا عکس ہے تنویرِ مہرِ ضو افگن
انہی کے حسن سے ہے رنگ و نکہتِ گلشن
ہر ایک غنچہ چٹک کر صدا یہ دیتا ہے
محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ حسینؑ و حسنؑ

فتح

یہ مرتبہ یہ فضیلت نہیں کسی کے لئے
کلیجہ چاہیئے احسان عاشقی کے لئے
حنین و خیبر و خندق پہ کچھ نہیں موقوف
کہ لفظِ فتح بنا ہے فقط علیؑ کے لئے

MAAB 1431
maablib.org

ذاتِ وصفات

یہ سوچنا ہی عبث ہے کہاں کہاں ہے علیؑ
جہاں جہاں ہے حقیقت ہے وہاں وہاں ہے علیؑ
اِدھر ہے ذاتِ محمدؐ اُدھر صفاتِ خدا
انہی لطیف حجابوں کے درمیاں ہے علیؑ

حُبِّ علیؑ

بندہ ہوں میں اپنے ساقی کا اور وں سے مجھے کچھ کام نہیں
یہ رنگِ ذوقِ بادہ کشی محفل کا مذاقِ عام نہیں
ہیں جوش میں تسنیم و کوثر اللہ رے نگاہِ کیف آور
پیتا ہوں شرابِ حُبِّ علیؑ اور ہاتھ میں کوئی جام نہیں

کشش

رواں رگوں میں ہے خونِ ابوتراب ابھی

مچل رہے ہیں نگاہوں میں انقلاب ابھی

جو چاہیں ہم تو نظامِ جہاں اُلٹ جائے

جو چاہیں ہم تو پلٹ آئے آفتاب ابھی

معجزہ

وہ ضیائے روئے تاباں وہ جبینِ جلوہ ریز

وہ لبِ معجز نما وہ حسنِ اعجازِ حسین

وہ نگاہِ فاتحِ خیبر وہ اندازِ کشش

وہ اشارے میں پلٹ کر آگیا مہرِ مبین

maablib.org

مولائے کائنات

خشک یوں نانِ جویں رغبت سے کھا سکتا ہے کون

انگلیوں پر بابِ خیبر کو اٹھا سکتا ہے کون

بخششیں ہر حال میں ہیں خندہ پیشانی کے ساتھ

مسکرا کر شیر قاتل کو پلا سکتا ہے کون

کعبۂ دیں

خواجۂ اہلِ طریقت مُرشدِ اربابِ ذوق

کعبۂ دیں، قبلۂ ایماں۔ امامِ اوّلیں

جانشینِ سیدِ کونین فخرِ کائنات

خشک و تر زیرِ تصرّف اور غذا نانِ جویں

MAAB 1431
maablib.org

ایمان

دیکھتی رہ گئی چشمِ عرفاں
اُف وہ دنیا پرستوں کے ایماں
جن کے ہاتھوں نے قرآں جلائے
وہ اٹھاتے ہیں نیزوں پہ قرآں

کیف

نشہ یہ اہلِ ہوش ہی جانیں
کیفِ مودّت عام نہیں ہے
مستِ شرابِ حبِّ علیؑ ہوں
ہاتھ میں لیکن جام نہیں ہے

MAAB 1431
maablib.org

آفتاب آیا

تجلّیاں وہ بڑھیں دورِ کامیاب آیا

وہ نور پھیلا زمانے پہ پھر شباب آیا

شعاعِ حُسن سے چودہ طبق ہوئے روشن

اک آفتاب گیا ایک آفتاب آیا

سجدے

کچھ تو رہ جائے میکشی کا بھرم

اس طرف بھی نگاہِ لطف و کرم

ہوش اتنا رہے مرے ساقی

سجدے کرتا رہوں قدم بہ قدم

MAAB 1431
maablib.org

ولی

ہزار ظلمتیں حائل ہوئیں جلی ہی رہا
ہزار سر اُٹھے اوجِ زمان علیؑ ہی رہا
علیؑ کے نامِ مقدّس کا معجزہ دیکھو
ہزار نام بگاڑا مگر ولی ہی رہا

چادرِ زہراؑ

حشر برپا ہے سوا نیزے پہ سورج اُترا
نفسی نفسی کی صداؤں سے ہے گونجا محشر
ذکرِ معبودِ دیں ہیں محوِ غلامانِ علیؑ
چادرِ فاطمہؑ زہراؑ کا ہے سایہ سر پر

MAAB 1431
maablib.org

عظمت

اللہ اللہ بخشش خالق تیری عظمت فاطمہؑ
تو جدھر بھی ہے اُدھر ہی ہے مشیّت فاطمہؑ
پست ذہنیت نہ سمجھے سربلندی کو تری
اہلِ دنیا نے نہ جانی تیری رفعت فاطمہؑ

لہو

وہ نمازِ شوق ہی کیا بھلا جو لہو سے اپنے وضو نہیں
وہاں زندگی کا سوال کیا جہاں تیغ زیبِ گلو نہیں
ہوں سلام لاکھوں حسینؑ پر ہوں درود لاکھوں حسینؑ پر
وہ کشش ہے نامِ حسینؑ میں جو ابل نہ جائے لہو نہیں

MAAB 1431
maablib.org

شمعِ وفا

حسینؑ آئے کھلے پنجتن کے میخانے

ہیں جمع بوذرو سلماں سے خاص مستانے

شرابِ کوثر و تسنیم ڈھل رہی ہے اُدھر

اِدھر ہیں دور میں شمعِ وفا کے پروانے

ماہِ تمام

محمدؐ کے قائمؑ مقام آرہے ہیں

امامت کے ماہِ تمام آرہے ہیں

ہیں صف بستہ قدسی درِ سیدہؑ پر

حُسین علیہ السّلام آرہے ہیں

MAAB 1431
maablib.org

اشکِ عزا

روشنی کچھ بھی نہ تھی شمعِ ولا سے پہلے
ظلمتیں عام تھیں اربابِ وفا سے پہلے
پردے اُٹھ جائیں گے خود تابِ نظر پیدا کر
آنکھ کو غسل تو دے اشکِ عزا سے پہلے

حسنؑ اور حسینؑ

حسنؑ ہیں عظمتِ سجدہ حسینؑ فخرِ جبیں
حسنؑ ہیں کعبۂ ایماں حسینؑ قبلۂ دیں
حسنؑ ہیں فکر و نظر اور حسینؑ عزم و عمل
حسنؑ ہیں مہرِ صداقت حسینؑ مہرِ یقیں

maablib.org

کنارِ بحر

وہ تنگ ظرف ہیں طوفاں ہزار اٹھاتے ہیں
جو ناخدائے زمانہ کو آزماتے ہیں
تلاطمِ غمِ دنیا کہاں حسینؑ کہاں
کنارِ بحر میں دریا بھی ڈوب جاتے ہیں

شکوہ

ہے صرف اک تبسّم تیر و کماں نہیں ہے
شکوہ ہے زندگی کو اصغرؑ جواں نہیں ہے
جا کے یہ کوئی کہہ دے اب میرِ کارواں سے
منزل پکارتی ہے اور کارواں نہیں ہے

MAAB 1431
maablib.org

حسینؑ

حسینؑ ہی سے محبت حسینؑ ہی سے خلوص
حسینؑ ہی ہیں خلوص و محبّت کو نین
جہاں خلوص و محبت نہیں حسینؑ نہیں
جہاں خلوص و محبّت وہاں حسینؑ حسینؑ

صبر

جذبۂ بے اختیارِ شوق کام آہی آگیا
جب لگی ٹھوکر زباں پر ان کا نام آہی گیا
بے نیام اب ذوالفقار حیدریؓ ہونے کو ہے
مژدہ باد اے صبر وقتِ انتقام آہی گیا

maablib.org

قربانی

ڈھل نہیں سکتا کبھی دامنِ قاتل سے لہو

یہ خطائے اجتہادی کی صدائے جان ہے

مجلسِ ہابیل سے بزمِ ذبیح اللہ تک

تیری قربانی یہ اک اک آئینہ حیران ہے

یاد

تشنگی کا ہے فسانہ لبِ دریا پہ رواں

اب بھی طوفانوں میں گونجی ہے صدائے عباسؑ

قطرہ قطرہ ہے لئے مشک و علم کی تصویر

نقش موجوں کے دلوں پر ہے وفائے عباسؑ

MAAB 1431
maablib.org

وفائے عباسؑ

دیکھتے رہ گئے سب جوشِ وفائے عباسؑ

بہتے دریا کے قریں خوں میں نہائے عباسؑ

موجِ دریا کی رُکی بہتا ہوا پانی ٹھہرا

جب کہا شہ نے کمر تھام کے ہائے عباسؑ

امامت کو ناز ہے

انسانیت میں پھونک دی عزم و عمل کی روح

انسانیت کو فخر، محبت کو ناز ہے

ہاتھوں میں آبِ سرد لبوں پر ہے تشنگی

عباسؑ کی وفا پہ امامت کو ناز ہے

جلال

نگاہِ شوق سے بڑھ کر کوئی حجاب نہیں

وہ سامنے ہیں مگر دیکھنے کی تاب نہیں

بھٹک سکے گی نظر بجلیوں کے خرمن پر

جلال ہے رُخِ عباسؑ پر نقاب نہیں

ایک ہی ہے

جلوے ہر سو نظر آتے ہیں بہ اندازِ لطیف

دوستو مرکزِ اربابِ نظر ایک ہی ہے

پرچمِ حضرت عباسؑ ہیں لاکھوں لیکن

منبرِ حضرت عباسؑ مگر ایک ہی ہے

MAAB 1431 maablib.org

ماہِ کامل

کیف و سرور و بیخودی کیوں نہ بقدرِ ہوش ہوں
محفلِ کائنات میں چلتا ہے جامِ عسکریؑ

تابشِ عکسِ حسن سے چودہ طبق چمک اُٹھے
جلوہ فگن ہے چارسو ماہِ تمام عسکریؑ

جانشین

محمدؐ اول محمدؐ اوسط، محمدؐ آخر سب ہی محمدؐ
جمال یکساں کمال یکساں مثال ایسی کہیں نہیں ہے

تمام جلوہ تمام تابش تمام ندرت تمام نکہت
ثبوتِ یکتائی کیا یہ کم ہے ترا کوئی جانشیں نہیں ہے

MAAB 1431
maablib.org

امامِ زمانہ

تجدیدِ حق ہے کب سے رہِ انتظار میں
ہے کون یہ مشیتِ پروردگار میں
قائم ہیں نبضِ وقت پہ یہ کس کی اُنگلیاں
ہے کس کا ہاتھ گردشِ لیل و نہار میں

جلوۂ تاباں

اپنی تجلّیِ رُخِ تاباں سے پوچھئے
کچھ بھی نہ میرے دیدۂ حیراں سے پوچھئے
لپٹی ہوئی ہیں کتنی نگاہیں نقاب سے
اپنی نقابِ حشر بداماں سے پوچھئے

تجلّی

جسے دیکھتی رہ گئی چشمِ موسیٰ

ہمیں وہ تجلّی دکھائی گئی ہے

جہاں رُخ سے پردہ اُٹھایا گیا تھا

قیامت وہیں سے اُٹھائی گئی ہے؟

محمدؐ

یہ ہی زمین و زماں کی تابش یہی ہے انوارِ عرش و کرسی

نگاہ کا حسن ہیں محمدؐ دلوں کی ہیں روشنی محمدؐ

حدیثِ پاکِ محمدی ہے کہ ذاتِ حیدرؑ سے تا بہ مہدیؑ

محمدؐ اوّل محمدؐ اوسط محمدؐ آخر سب ہی محمدؐ

MAAAB 1431
maablib.org

مولودِ امامت

حجابوں کو اُٹھایا جارہا ہے

زمانہ جگمگایا جارہا ہے

اِدھر بھی ہے خوشی سے گود پھیلی

اُدھر بھی مسکرایا جارہا ہے

قیامت

حجابوں سے نظر ٹکرا رہی ہے

حضور اب بات بڑھتی جارہی ہے

چلے بھی آئیے پردے سے باہر

قدم چھونے قیامت آرہی ہے

maablib.org

احساں

ہوں دل سے اس لقب پر اپنے نازاں
گدائے روضۂ شاہِ خراساں
فقیری بھی ہے اپنی فخرِ شاہی
کہ ہے اجداد پر مولا کا احساں

جلوے

اُف یہ کمالِ حسن کا عالم حجاب میں
آجائے گی ضرور قیامت شباب میں
یہ پرتوے جمال یہ انجم یہ مہر و ماہ
جلوے زمانے بھر میں ہیں رخ ہے نقاب میں

MAAB 1431
maablib.org

حقیقت

میں امینِ ہوش و حواس ہوں میں رہینِ جام و سبو نہیں
ہیں حقیقتیں ہی حقیقتیں، یہاں دخلِ وہم غلو نہیں
تیرے جلوے میری نگاہوں میں میری مستیاں ترے حُسن میں
جہاں تُو نہیں وہاں میں نہیں جہاں میں نہیں وہاں تُو نہیں

جشنِ سعید

کانٹوں سے صاف ہو گیا دشتِ غدیرِ خم
ذرّے درود پڑھنے لگے شوقِ دید میں
ہے روزِ جانشینیٔ مولائے کائنات
نادِ علیؑ کا ورد ہے جشنِ سعید میں

MAAB 1431
maablib.org

مباہلہ

مجاز و حقیقت کی جنگ آخری ہے
یہی آزمائش کی نازک گھڑی ہے
اِدھر سر بکف چند معصوم چہرے
اُدھر ساری دنیا ڈھلی جا رہی ہے

عیدِ غدیر

سن تو سہی خدا و محمدؐ کا حکم خاص
اعلانِ حق ہے ذکرِ جنابِ امیر کا
غافل۔ یہ جانشینیٔ حیدرؑ کا جشن ہے
مفہوم کیا سمجھتا ہے عیدِ غدیر کا

MAAB 1431
maablib.org

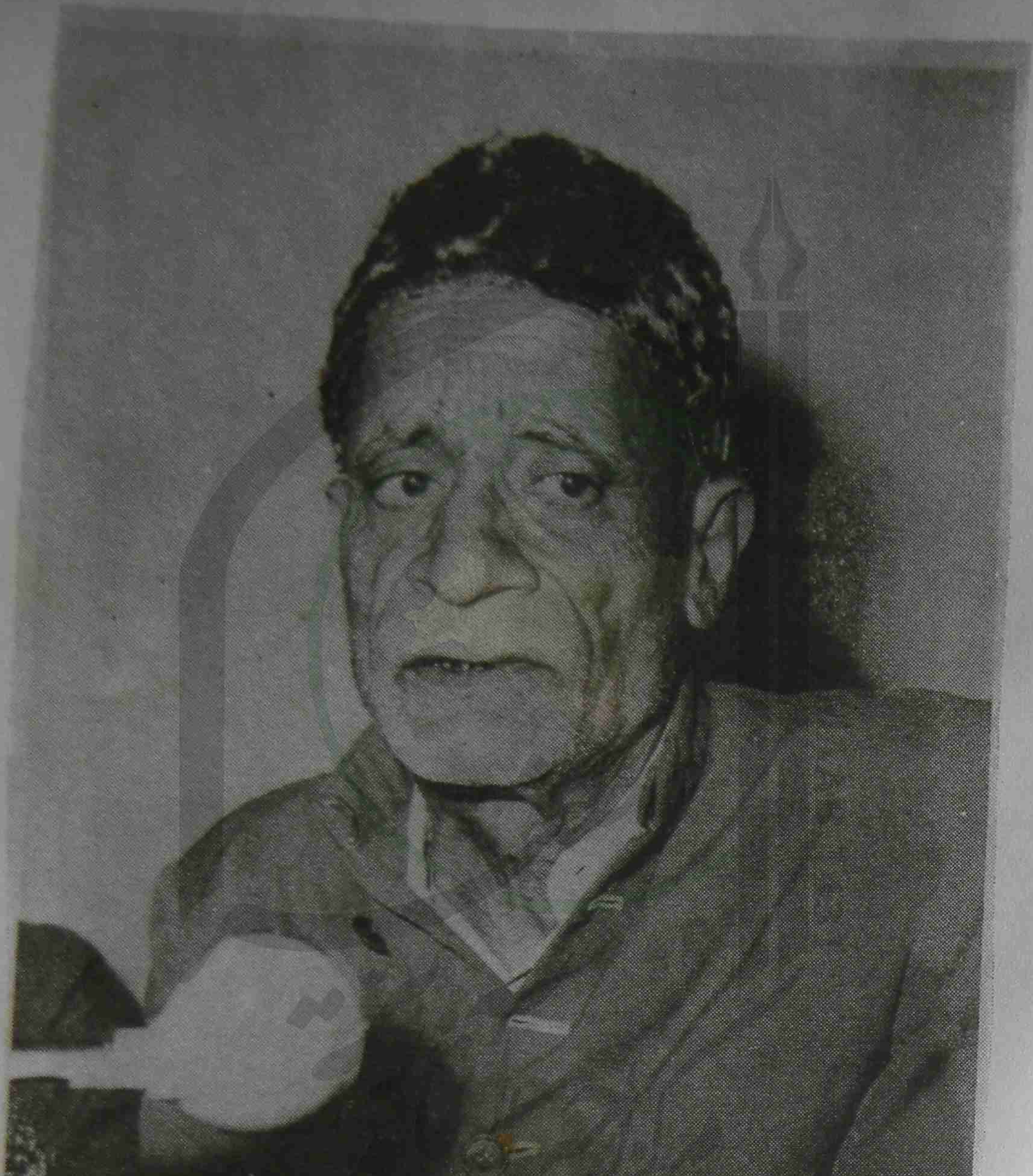

maablib.org

احسان فقط نام ہی رہ جائے گا باقی

چھپ جاؤں گا اک روز زمانے کی نظر سے

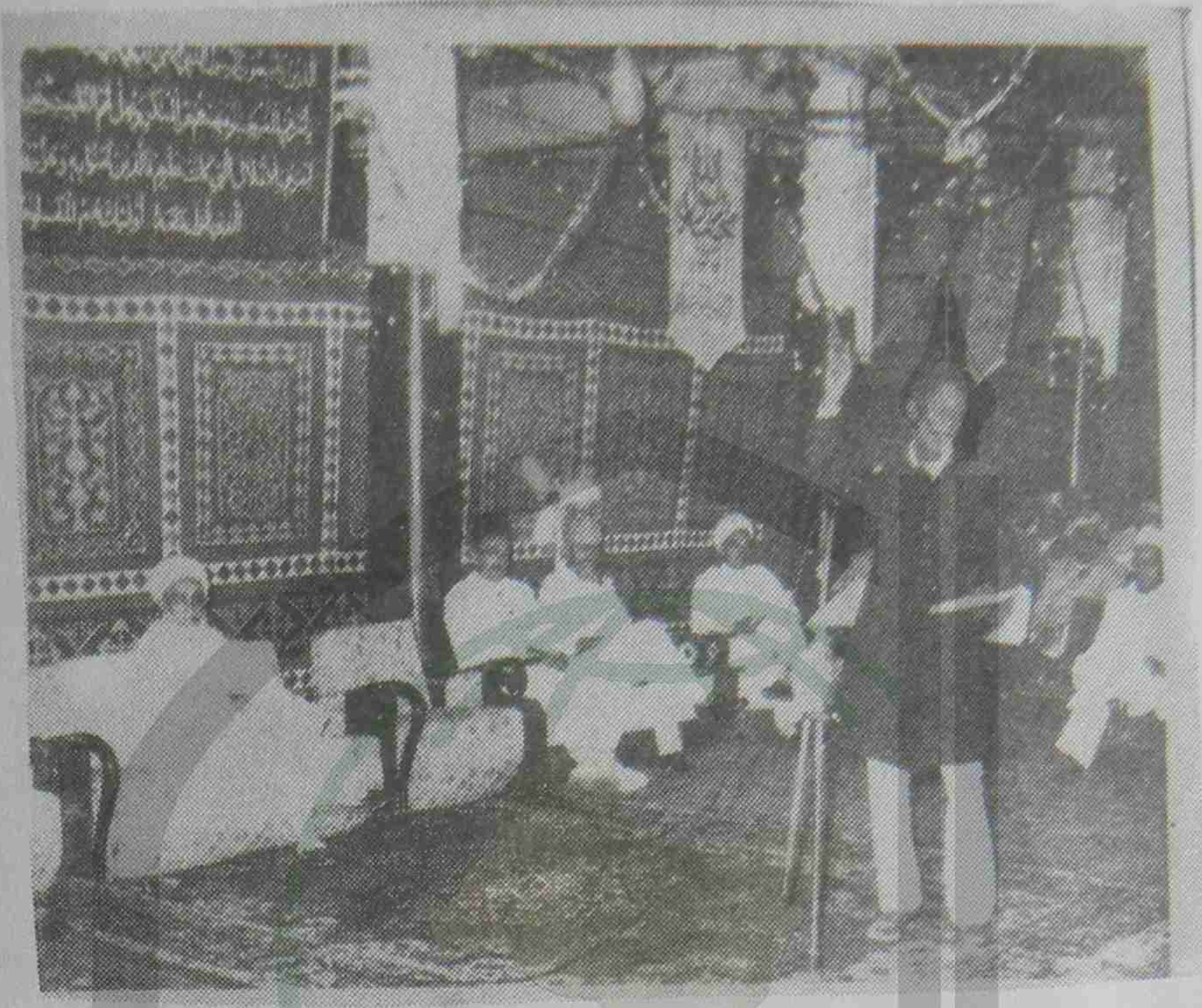

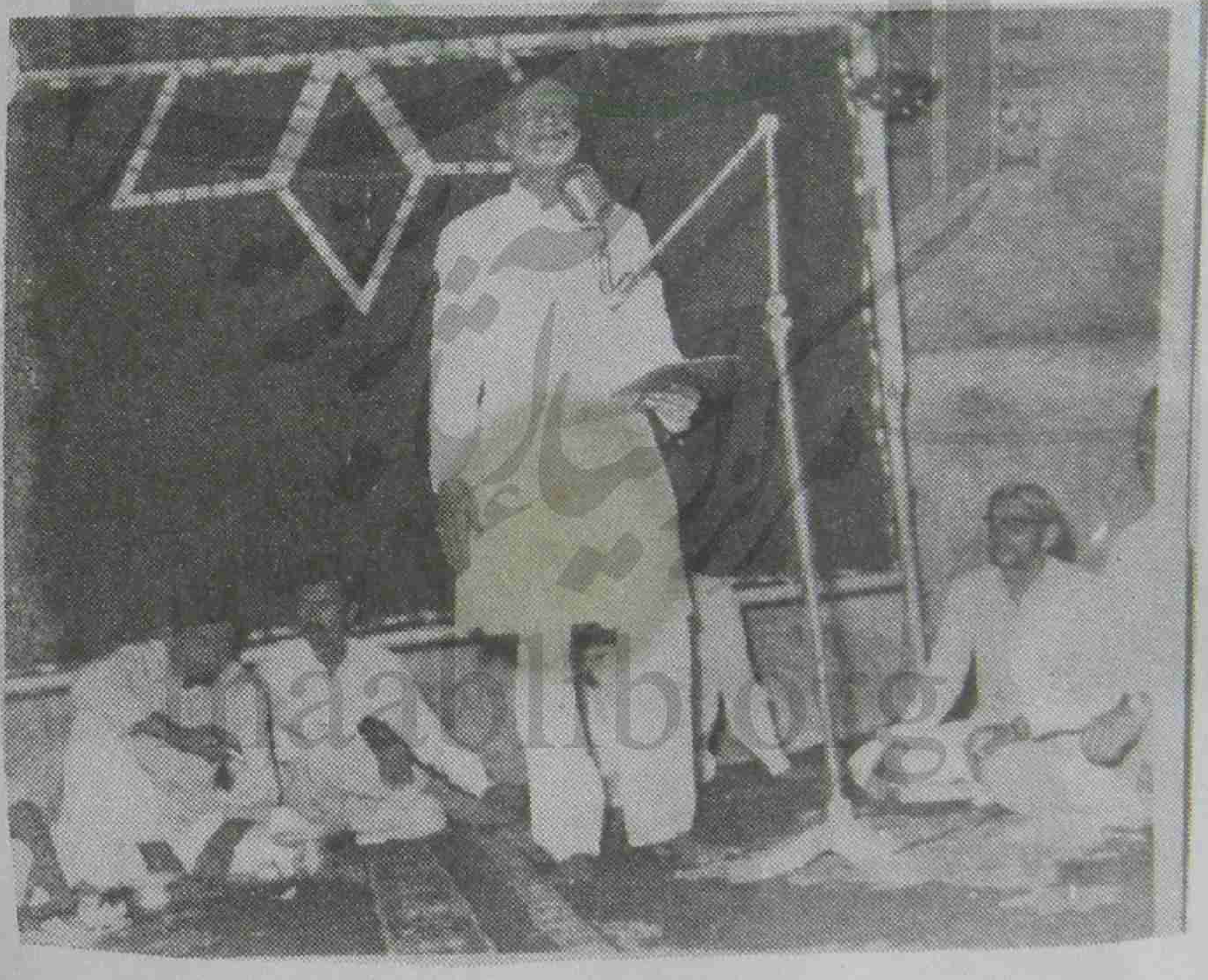

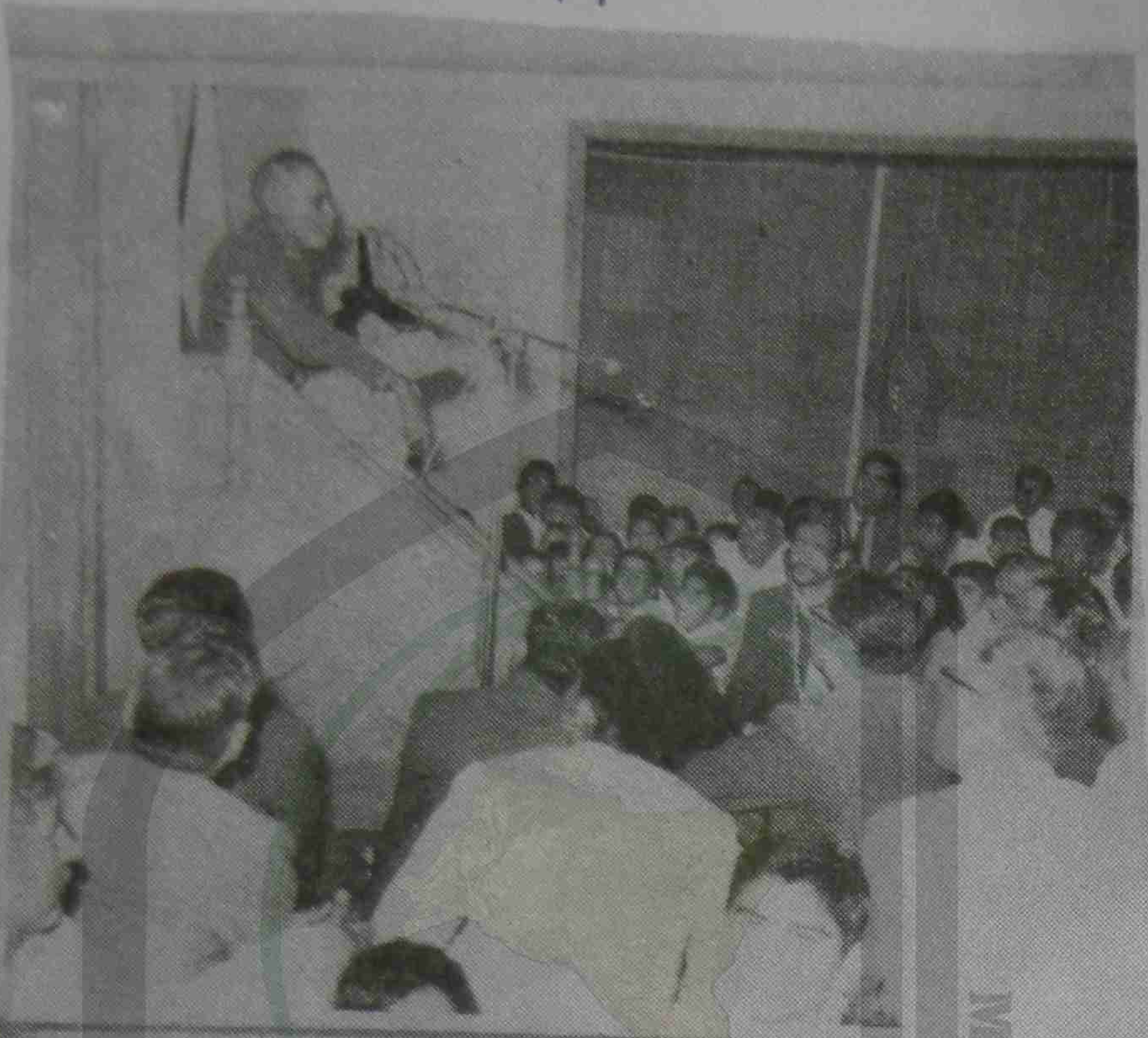

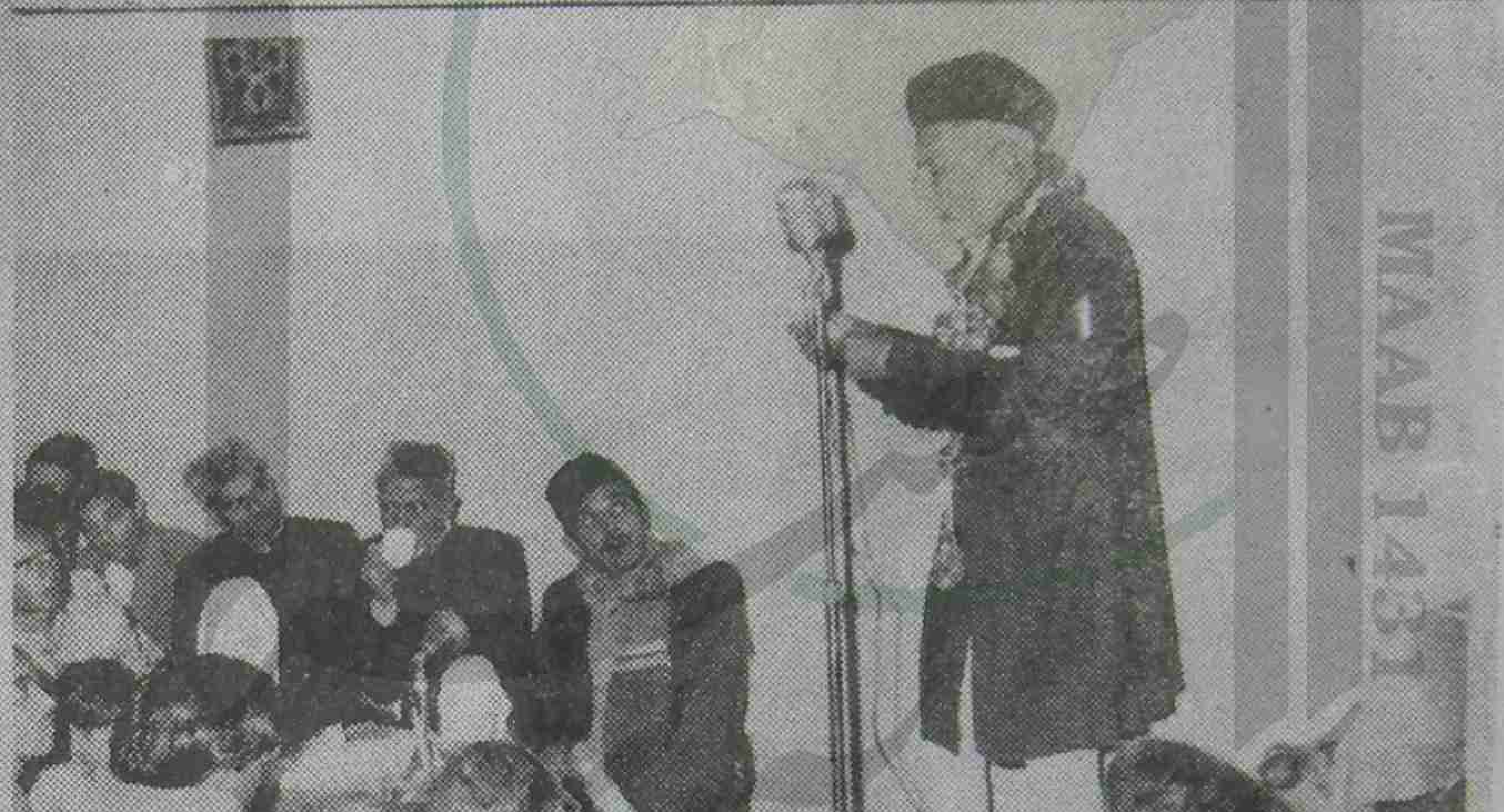

MAAB 1431

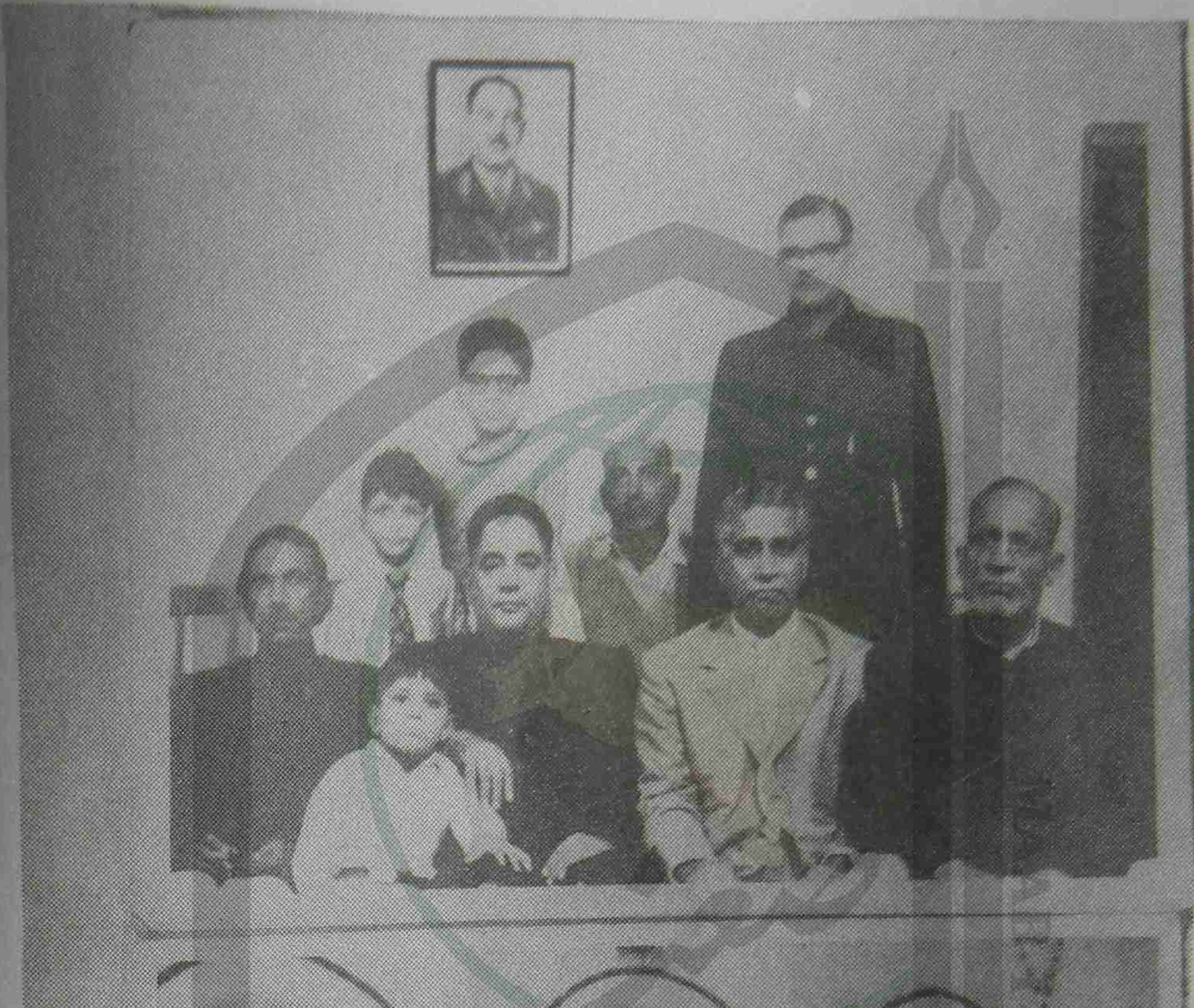

Library
2J-3/1
Nazimabad,
Karachi.

مرکز احیاء آثار برّصغیر
MAAB 1431
maablib.org

۷۸۶
۱۱۰
MAKTABA TUL ILM
11865

سلام

کیا حسن ہو بیاں رُخِ آئینہ تاب کا
پھیلا ہے اور نورِ رسالت مآبؐ کا

پانی سے اب بھی طور ہے یہ اجتناب کا
اُلٹا ہے سطحِ آب پہ کوزہ حباب کا

نامِ حسینؑ نام ہے ہر انقلاب کا
عنوان بن گیا ہے جو غم کی کتاب کا

ہر ذرّے میں ہے جوش کہ خاکِ قدم بنے
آیا ہے کربلا میں پسر بوترابؑ کا

یہ دشتِ کربلا میں گل افشانیاں تو دیکھ
ہر پھول میں در آیا ہے رنگ آفتاب کا

چھپنے دیا کسی کو نہ پردے میں دین کے
سینہ پر کسی کے تار نہ چھوڑا نقاب کا

عباسؑ جا رہے ہیں جدھر حکمِ شاہ ہو
ہر نقشِ پا ورق ہے وفا کے نصاب کا

لڑنے حبیب ابنِ مظاہر بھی آئے ہیں
پیری پہ وقت آن پڑا ہے شباب کا

ساجدؔ اُس ایک اشک کی قیمت نہ پوچھیے
پروردہ ہے جو دامنِ چشمِ پُر آب کا

محفلِ مسالمہ انجمن آرزو ۹؍ دسمبر ۱۹۸۲ء — ساجد احسان

maablib.org